بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ یُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰہَ (الآیہ)

جس نے رسول کا حکم مانا تو یقیناً اُس نے اللہ کا حکم مانا،

(ترجمہ کنزالایمان)

مِشکوٰۃ شریف

(عربی، اردو)

جلد دوم

تصنیف

امام ولی الدین محمد بن عبد اللہ الخطیب رحمہ اللہ تعالیٰ (متوفی ۷۴۲ھ)

ترجمہ

فاضل شہیر مولانا عبدالحکیم خاں اختر شاہجہانپوری

(مترجم بخاری شریف، ابو داؤد شریف، ابن ماجہ شریف)

فرید بک سٹال - ۳۸ - اردو بازار، لاہور ۲

٣٩٣٤
١١
وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ جَيْشَ الْخَبَطِ وَأُمِّرَ أَبُوعُبَيْدَةَ فَجُعْنَا جُوْعًا شَدِيْدًا فَأَلْقَى الْبَحْرُ حُوْتًا مَيِّتًا لَمْ نَرَ مِثْلَهُ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَخَذَ أَبُوعُبَيْدَةَ عَظْمًا مِنْ عِظَامِهِ فَمَرَّ الرَّاكِبُ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا ذَكَرْنَا لِلنَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ كُلُوْا رِزْقًا أَخْرَجَهُ اللهُ إِلَيْكُمْ وَأَطْعِمُوْنَا إِنْ كَانَ مَعَكُمْ قَالَ فَأَرْسَلْنَا إِلَى رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْهُ فَأَكَلَهُ۔

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا کہ میں نے جیش خبط کے ساتھ جہاد کیا اور ہم پر حضرت ابو عُبیدہ کو امیر بنایا گیا۔ ہمیں سخت بھوک لگی تو سمندر نے ایک مردہ مچھلی ڈال دی کہ اُس جیسی ہم نے دیکھی نہ تھی اُسے عنبر کہا جاتا تھا۔ ہم اُس میں سے نصف مہینہ کھاتے رہے۔ حضرت ابو عُبیدہ نے اُس کی ایک ہڈی لی تو ایک سوار اُس کے نیچے سے نکل گیا۔ جب ہم واپس لوٹے تو نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ذکر کیا۔ فرمایا کہ وہ رزق کھاؤ جو اللہ تعالیٰ نے تمہاری طرف نکالا اور اگر تمہارے پاس ہے تو ہمیں بھی کھلاؤ۔ راوی کا بیان ہے کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لیے اُس میں سے بھیجا تو آپ نے اُسے کھایا (متفق علیہ)

٣٩٣٥
١٢
وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِيْ إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَغْمِسْهُ كُلَّهُ ثُمَّ لِيَطْرَحْهُ فَإِنَّ فِيْ أَحَدِ جَنَاحَيْهِ شِفَاءً وَّفِي الْآخَرِ دَاءً۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مکھی تم میں سے کسی کے برتن میں گرجائے تو اُس ساری کو ڈبو دو۔ پھر اُسے پھینک دو کیونکہ اُس کے ایک پر میں شفا اور دوسرے میں بیماری ہے۔

(بخاری)

٣٩٣٦
١٣
وَعَنْ مَيْمُوْنَةَ أَنَّ فَارَةً وَّقَعَتْ فِيْ سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْهَا فَقَالَ أَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوْهُ۔

(رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ)

حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ چوہا گھی میں گر کر مر گیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اُس کے متعلق پوچھا گیا تو فرمایا: اُس کے اردگرد کے گھی کو پھینک دو اور باقی کو کھالو۔ (بخاری)

٣٩٣٧
١٤
وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اقْتُلُوا الْحَيَّاتِ وَاقْتُلُوْا ذَا الطُّفْيَتَيْنِ وَالْأَبْتَرَ فَإِنَّهُمَا يَطْمِسَانِ الْبَصَرَ وَيَسْتَسْقِطَانِ الْحَبَلَ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَبَيْنَا أَنَا أُطَارِدُ حَيَّةً أَقْتُلُهَا نَادَانِيْ أَبُوْ لُبَابَةَ لَا تَقْتُلْهَا فَقُلْتُ إِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْحَيَّاتِ فَقَالَ إِنَّهُ نَهٰى بَعْدَ ذٰلِكَ عَنْ ذَوَاتِ الْبُيُوْتِ وَهُنَّ الْعَوَامِرُ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ انھوں نے نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سُنا۔ سانپوں کو مار دیا کرو اور دو لکیروں والے اور دم کٹے سانپ کو بھی مار دیا کرو کیونکہ یہ دونوں بینائی کو ختم کرتے اور حمل کو گرا دیتے ہیں۔ حضرت عبداللہ کا بیان ہے کہ ایک دفعہ سانپ کو مارنے کے لیے میں حملہ کر رہا تھا کہ حضرت ابو لبابہ نے آواز دی: اسے نہ مارو۔ میں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے سانپوں کو مارنے کا حکم فرمایا ہے۔ فرمایا کہ اس کے بعد آپ نے گھروں میں رہنے والے سانپوں سے منع فرمایا اور وہ عوامر ہیں (متفق علیہ)

٣٩٣٨
١٥
وَعَنْ أَبِي السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلٰى أَبِيْ سَعِيْدِ نِ الْخُدْرِيِّ فَبَيْنَمَا نَحْنُ جُلُوْسٌ إِذْ سَمِعْنَا تَحْتَ

ابو سائب کا بیان ہے کہ ہم حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر [illegible]

لِأَقْتُلَهَا وَأَبُوْسَعِيْدٍ يُّصَلِّيْ فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنِ اجْلِسْ فَجَلَسْتُ فَلَمَّا انْصَرَفَ أَشَارَ إِلٰى بَيْتٍ فِي الدَّارِ فَقَالَ أَتَرٰى هٰذَا الْبَيْتَ فَقُلْتُ نَعَمْ فَقَالَ كَانَ فِيْهِ فَتًى مِّنَّا حَدِيْثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ فَخَرَجْنَا مَعَ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْخَنْدَقِ فَكَانَ ذٰلِكَ الْفَتٰى يَسْتَأْذِنُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَنْصَافِ النَّهَارِ فَيَرْجِعُ إِلٰى أَهْلِهِ فَاسْتَأْذَنَهُ يَوْمًا فَقَالَ لَهُ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خُذْ عَلَيْكَ سِلَاحَكَ فَإِنِّيْ أَخْشٰى عَلَيْكَ قُرَيْظَةَ فَأَخَذَ الرَّجُلُ سِلَاحَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَإِذَا امْرَأَتُهُ بَيْنَ الْبَابَيْنِ قَائِمَةٌ فَأَهْوٰى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ لِيَطْعَنَهَا بِهِ وَأَصَابَتْهُ غَيْرَةٌ فَقَالَتْ لَهُ اكْفُفْ عَلَيْكَ رُمْحَكَ وَادْخُلِ الْبَيْتَ حَتّٰى تَنْظُرَ مَا الَّذِيْ أَخْرَجَنِيْ فَدَخَلَ فَإِذَا بِحَيَّةٍ عَظِيْمَةٍ مُّنْطَوِيَةٍ عَلَى الْفِرَاشِ فَأَهْوٰى إِلَيْهَا بِالرُّمْحِ فَانْتَظَمَهَا بِهِ ثُمَّ خَرَجَ فَرَكَزَهُ فِي الدَّارِ فَاضْطَرَبَتْ عَلَيْهِ فَمَا يُدْرٰى أَيُّهُمَا كَانَ أَسْرَعَ مَوْتًا الْحَيَّةُ أَمِ الْفَتٰى قَالَ فَجِئْنَا رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَذَكَرْنَا ذٰلِكَ لَهُ وَقُلْنَا ادْعُ اللهَ يُحْيِيْهِ لَنَا فَقَالَ اسْتَغْفِرُوْا لِصَاحِبِكُمْ ثُمَّ قَالَ إِنَّ لِهٰذِهِ الْبُيُوْتِ عَوَامِرَ فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِّنْهَا شَيْئًا فَحَرِّجُوْا عَلَيْهَا ثَلَاثًا فَإِنْ ذَهَبَ وَإِلَّا فَاقْتُلُوْهُ فَإِنَّهُ كَافِرٌ وَقَالَ لَهُمُ اذْهَبُوْا فَادْفِنُوْا صَاحِبَكُمْ وَفِيْ رِوَايَةٍ قَالَ إِنَّ بِالْمَدِيْنَةِ جِنًّا قَدْ أَسْلَمُوْا فَإِذَا رَأَيْتُمْ مِّنْهُمْ شَيْئًا فَاٰذِنُوْهُ ثَلٰثَةَ أَيَّامٍ فَإِنْ بَدَا لَكُمْ بَعْدَ ذٰلِكَ فَاقْتُلُوْهُ فَإِنَّمَا هُوَ شَيْطَانٌ۔

(رَوَاهُ مُسْلِمٌ)

۳۹۳۹/۱۶ وَعَنْ أُمِّ شَرِيْكٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزَغِ وَقَالَ كَانَ يَنْفُخُ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

(مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ)

۳۹۴۰/۱۷ وَعَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِيْ وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى

کے لیے لپکا اور حضرت ابوسعید نماز پڑھ رہے تھے تو میری طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ پس میں بیٹھ گیا جب فارغ ہوئے تو گھر کی ایک کوٹھری کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: کیا اس گھر کو دیکھتے ہو؟ میں عرض گزار ہوا: ہاں۔ فرمایا کہ اس کے اندر ہم میں سے ایک نوجوان تھا جس کی نئی شادی ہوئی تھی۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ خندق کی طرف نکلا۔ وہ نوجوان رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اجازت لے کر دوپہر کے وقت اپنے گھر والوں کی طرف لوٹ آتا۔ ایک روز اُس نے اجازت مانگی تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے اُوپر ہتھیار سجالو کیونکہ تمہارے متعلق مجھے قریظہ کا ڈر ہے۔ اُس نے ہتھیار سے لیے اور لوٹ آیا تو اُس کی بیوی دروازے کے درمیان میں کھڑی تھی۔ پس یہ نیزہ لے کر اُسے مارنے کے لیے آگے بڑھے کیونکہ اُسے غیرت آئی۔ عورت نے کہا کہ اپنا نیزہ روک لیجیے اور گھر میں داخل ہو کر دیکھیے کہ مجھے کس چیز نے باہر نکالا ہے۔ وہ داخل ہوا تو ایک بہت بڑا سانپ بستر پر کنڈلی مارے ہوئے تھا۔ نوجوان نے نیزے سے اُس پر حملہ کیا اور اُسے نیزے پر پرو لیا۔ پھر نکلا اور اُسے گھر میں چبھو دیا۔ پس وہ اُس پر تڑپا۔ نہیں معلوم کہ دونوں میں سے پہلے کون مرا، سانپ یا نوجوان راوی کا بیان ہے کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اس بات کا آپ سے ذکر کیا اور عرض گزار ہوئے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجیے کہ اُسے ہمارے لیے زندہ فرما دے۔ فرمایا کہ اپنے ساتھی کی بخشش کے لیے دعا کرو۔ پھر فرمایا کہ ان گھروں میں جنات رہتے ہیں، جب تم انھیں ایسی شکل میں دیکھو تو تین دن اُن پر تنگی کرو۔ اگر چلا جائے تو فبہا ورنہ اُسے قتل کر دو۔ کیونکہ وہ کافر ہے اور اُن حضرات سے فرمایا کہ جاؤ اپنے ساتھی کو دفن کر دو۔ دوسری روایت میں فرمایا: بیشک مدینہ منورہ میں کچھ جن ہیں جو مسلمان ہو گئے ہیں۔ جب تم ان میں سے کسی کو دیکھو تو تین دن اُسے خبردار کرو۔ اگر اس کے بعد بھی تمہیں نظر آئے تو اُسے قتل کر دو کیونکہ وہ شیطان ہے۔ (مسلم)

حضرت اُمِّ شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے گرگٹ کو مارنے کا حکم دیا ہے اور فرمایا کہ وہ حضرت ابراہیم پر پھونکیں مارتا تھا۔ (متفق علیہ)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ